دعائے ندبہ

!ؤلف کہتے ہیں کہ سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں اعمال سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس(میں انہوں نے حضرت صاحب الزماں (عج) کی چھ زیارتیں درج کی ہیں اور پھر فرمایا ہے کہ اسی فصل سے دعا ندبہ ملحق کی جاتی ہے اور روزانہ نماز فجر کے بعد حضرؑ کیلئے پڑھی جانے والی یہ زیارت ساتویں زیارت شمار ہوگی نیز دعا عہد بھی اس فصل میں شامل کی جارہی ہے جسے غیبت امام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے اور وہ دعا بھی ذکر ہوئی ہے جو حضرؑ کے حرم شریف سے واپس جاتے وقت پڑھنا چاہیے اسکے بعد انہوں نے یہ چاروں چیزیں وہاں بیان کی ہیں۔ چنانچہ ہم انکی پیروی کرتے ہوئے اس مقام پر وہی چار امور نقل کر رہے ہیں ان میں سے پہلی دعا ندبہ ہے جسے چار عیدوں یعنی عید الفطر عید الاضحیٰ، عید غدیر اور روز جمعہ پڑھنا مستحب ہے اور وہ یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً. اَللّٰهُمَّ لَکَ

حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا پرودگار ہے اور خدا ہمارے سردار اور اپنے نبی محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت کرے اور بہت بہت سلام بھیجے

الْحَمْدُ عَلَى مَا جَرىٰ بِهِ قَضاؤُکَ فِي أَوْلِيائِکَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِکَ وَدِينِکَ إِذِ

اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہو گی تیری قضاء و قدر تیرے اولیاء کے بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کیلئے

اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيلَ مَا عِنْدَکَ مِنَ النَّعِيمِ الْمُقِيمِ الَّذِى لاَ زَوالَ لَهُ وَلاَ اضْمِحْلالَ بَعْدَ أَنْ

خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں اس کے بعد کہ تو نے

شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِي دَرَجاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِها وَزِبْرِجِها فَشَرَطُوا لَکَ ذٰلِکَ

ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جھوٹی شان و شوکت اور زینت سے دور رہنا لازم کیا پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور ان کی

وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفاءَ بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّناءَ الْجَلِيَّ وَأَهْبَطْتَ

وفا کو تو جانتا ہے تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا

عَلَيْهِمْ مَلائِكَتَکَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِکَ وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِکَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ إِلَيْکَ وَالْوَسِيلَةَ

اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا

إِلَى رِضْوانِکَ فَبَعْضٌ أَسْكَنْتَهُ جَنَّتَکَ إِلَى أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْها وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِکَ وَ

ان کو اپنے علوم سے نوازا اور ان کو وہ ذریعہ قرار دیا جو تجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان میں کسی کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نَـجَّيْتَـهُ وَمَـنْ آمَـنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلاً وَسَأَلَكَ لِسانَ

جنت میں رکھا یہاں تک کہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا

صِـدْقٍ فِـى الْآخِـرِيـنَ فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيّاً وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيماً وَجَعَلْتَ لَهُ

تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا پھر دوسرے سچی زبان والوں نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا اسے بلند وبالا

مِـنْ أَخِيـهِ رِدْئاً وَوَزِيراً وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ أَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّناتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ

قرار دیا کسی کے ساتھ تو نے درخت کے ذریعے کلام کیا اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا کسی کو تو نے بن باپ کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات

شَـرَعْـتَ لَـهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهاجاً وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِياءَ مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ

دیئے اور روح قدس سے اسے قوت دی تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیاء چنے کہ تیرے دین کو

إِلَى مُدَّةٍ إِقـامَةً لِـدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَى عِبادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْباطِلُ عَلَى

قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا تا کہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ

أَهْـلِـهِ وَلا يَقُولَ أَحَدٌ لَوْلا أَرْسَلْتَ إِلَيْنا رَسُولاً مُنْذِراً وَأَقَمْتَ لَنا عَلَماً هادِياً فَنَتَّبِعَ آياتِكَ مِنْ

نہ پائیں اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا { ا بلند کیا ہوتا کہ تیری

قَبْـلِ أَنْ نَـذِلَّ وَنَـخْزىٰ إِلَى أَنِ انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلى حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور پاکیزہ اصل محمد ﷺ کے

وَآلِـهِ فَكانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مَنِ

سپرد کیا پس وہ ایسے سردار ہوئے جن کو تو نے مخلوق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ بنایا جن کو چنا ان میں سے

اعْتَـمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلَى أَنْبِيائِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشارِقَكَ وَمَغارِبَكَ

افضل بنایا اپنے خواص میں سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے جن وانس کی طرف بھیجا ان

وَسَـخَّـرْتَ لَـهُ الْبُـراقَ وَعَـرَجْـتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَمائِكَ وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كانَ وَمَا يَكُونُ إِلَى

کیلئے سارے مشرقوں مغربوں کو زیر کر دیا براق کو انکا مطیع بنایا اور انکو جسم و جان کیساتھ آسمان پر بلایا اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ

انْـقِـضاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَائِيلَ وَمِيكائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلائِكَتِكَ

باتوں کا علم دیا یہاں تک کہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرائیلؑ و میکائیلؑ اور نشان زدہ فرشتوں کو جمع

وَوَعَـدْتَـهُ أَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَذٰلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّأَ صِدْقٍ

فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپکا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک دل تنگ ہوں اور یہ اس وقت ہوا جب ہجرت کے بعد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِى بِبَكَّةَ مُبارَكاً وَهُدىً لِلْعالَمِينَ فِيهِ

تو نے انکے خاندان کوسچائی کے مقام پر جگہ دی اور انکے اور انکے ساتھیوں کیلیئے قبلہ بنایا پہلا گھر جو مکہ میں بنایا گیا جو جہانوں کیلیئے برکت و ہدایت کا مرکز ہے

آياتٌ بَيِّناتٌ مَقامُ إِبْراهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كانَ آمِناً وَقُلْتَ إِنَّما يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ

اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابرا4ہیمؑ ہے جو اس گھر میں داخل ہوا اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کرلیا ہے کہ تم سے برائی کو دور کر دے

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً ثُمَّ جَعَلْتَ أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُکَ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِى كِتابِکَ

اے اہلبیتؑ اور تمہیں پاک رکھے جسطرح پاک رکھنے کا حق ہے محمدؐ پر اور انکی ا ٓ پر تیری رحمتیں ہوں تو نے اہل بیتؑ کی محبت کو انکا اجر رسالت قرار دیا قرا ن

فَقُلْتَ قُلْ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبىٰ وَقُلْتَ ما سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَ

میں پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقربا سے محبت کرو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے

قُلْتَ ما أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلىٰ رَبِّهِ سَبِيلاً فَكانُوا هُمُ السَّبِيلَ إِلَيْکَ

فائدے میں ہے نیز تو نے فرمایا میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اسکے کہ یہ راہ اسکے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت تیرا مقرر کردہ راستہ

وَالْمَسْلَکَ إِلىٰ رِضْوانِکَ فَلَمَّا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ أَقامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِى طالِبٍ صَلَواتُکَ عَلَيْهِما

اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمدؐ رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو ان کی جگہ علیؑ بن ابی طالبؑ نے لے لیان دونوں پر اور انکی ا ٓ پر تیری رحمتیں

وَآلِهِما هادِياً إِذْ كانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هادٍ فَقالَ وَالْمَلأُ أَمامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَعَلِىٌّ مَوْلاهُ

ہوں علی رہبر ہیں جب کہ محمدؐ ڈرانے والے اور ہر قوم کیلیئے رہبر ہے پس فرمایا ا ٓپ نے جماعت صحابہ سے کہ جسکا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اسکے مولا ہیں

اَللّٰهُمَّ والِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا

اے معبود محبت کر اس سے جو اس سے محبت کرے دشمنی کر اس سے جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اسکی جو اسکی مدد کرے خوار کر اسکو جو اسے چھوڑے نیز فرمایا کہ جسکا

نَبِيَّهُ فَعَلِىٌّ أَمِيرُهُ وَقالَ أَنَا وَعَلِىٌّ مِنْ شَجَرَةٍ واحِدَةٍ وَسائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّىٰ وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ

میں نبیؐ ہوں علیؑ اسکا امیر و حاکم ہے اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علیؑ کو اپنا جانشین بنایا%oo ہارو ا ٓ

هارُونَ مِنْ مُوسىٰ فَقالَ لَهُ أَنْتَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هارُونَ مِنْ مُوسىٰ إِلَّا أَنَّهُ لا نَبِيَّ بَعْدِى وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ

موسیٰؑ کے جانشین ہوئے پس فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارو ا ٓ کو موسیٰؑ کی نسبت تھا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ا ٓپ نے علیؑ کا نکاح اپنی بیٹی

سَيِّدَةَ نِساءِ الْعالَمِينَ وَأَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ ما حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوابَ إِلَّا بابَهُ ثُمَّ أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ

سردار زنان عالم سے کیا مسجد میں ان کیلیئے وہ امر حلال رکھا جو ا ٓپ کیلیئے تھا اور مسجد کیطرف سے سبھی دروازے بند کرائے سوائے علیؑ کے دروازے کے پھر اپنا علم

وَحِكْمَتَهُ فَقالَ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِىٌّ بابُها فَمَنْ أَرادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِها مِنْ بابِها ثُمَّ

و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں لہٰذا جو علم و حکمت کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قَالَ أَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَوارِثِي لَحْمُکَ مِنْ لَحْمِي وَدَمُکَ مِنْ دَمِي وَسِلْمُکَ سِلْمِي وَ

طالب ہے وہ اس درعلم پر آئے نیز یہ کہا کہ اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا

حَرْبُکَ حَرْبِي وَالْإِيمانُ مُخالِطٌ لَحْمَکَ وَدَمَکَ كَمَا خالَطَ لَحْمِي وَدَمِي وَأَنْتَ غَداً عَلَى

خون تمہاری صلح میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان تمہاری رگوں میں شامل ہے%oo وہ میرے رگوں میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر

الْحَوْضِ خَلِيفَتِي وَأَنْتَ تَقْضِي دَيْنِي وَتُنْجِزُ عِداتِي وَشِيعَتُکَ عَلَى مَنابِرَ مِنْ نُورٍ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ

میرے خلیفہ ہوگے تمہی میرے قرضے چکاؤ گے اور میرے وعدے نبھاؤ گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کیساتھ نورانی تختوں پر میرے آس پاس

حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرانِي وَلَوْلا أَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكانَ بَعْدَهُ هُدىً

میرے قرب میں ہوں گے اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ وہ آپ کے بعد گمراہی سے

مِنَ الضَّلالِ وَنُوراً مِنَ الْعَمىٰ وَحَبْلَ اللهِ الْمَتِينَ وَصِراطَهُ الْمُسْتَقِيمَ لاَ يُسْبَقُ بِقَرابَةٍ فِي رَحِمٍ

ہدایت میں لانے والے تاریکی سے روشنی میں لانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور اسکا سیدھا راستہ ہیں نہ قرابت پیغمبرؐ میں کوئی ان

وَلاَ بِسابِقَةٍ فِي دِينٍ وَلاَ يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَناقِبِهِ يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِما وَآلِهِما

سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے آگے تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسولؐ کے مانند نہ تھا علیؑ و نبیؐ اور انکی آل پر خدا کی رحمت ہو

وَيُقاتِلُ عَلَى التَّأْوِيلِ وَلاَ تَأْخُذُهُ فِي اللهِ لَوْمَةُ لائِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ أَبْطالَهُمْ وَناوَشَ

علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہ کی عرب سرداروں کو ہلاک کیا انکے بہادروں کو قتل

ذُؤْبانَهُمْ فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقاداً بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ فَأَضَبَّتْ عَلَى عَداوَتِهِ وَأَكَبَّتْ

کیا اور انکے پہلوانوں کو پچھاڑا پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ میں انکے لوگ قتل ہو گئے پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکھٹے ہوئے

عَلَى مُنابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ وَالْقاسِطِينَ وَالْمارِقِينَ وَلَمَّا قَضىٰ نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ أَشْقَى الْآخِرِينَ

اور انکی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپؑ نے بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا جب آپکا وقت پورا ہوا تو بعد

يَتْبَعُ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ لَمْ يُمْتَثَلْ أَمْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهادِينَ بَعْدَ الْهادِينَ وَ

والوں میں سے بدبخت ترین نے آپ کو قتل کیا اس نے پہلے والے شقی ترین کی پیروی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان پورا نہ ہوا جبکہ ایک رہبر کے بعد دوسرا

الْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَإِقْصاءِ وُلْدِهِ إِلاَّ الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفىٰ لِرِعايَةِ

رہبر آتا رہا اور امت اس کی دشمنی پر شدت سے کمر بستہ ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی رہی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور انکا

الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجىٰ

حق پہچانتے تھے پس ان میں سے کچھ قتل ہوگئے کچھ قید میں ڈالے گئے اور کچھ بے وطن ہوئے ان پر قضا وارد ہو گئی جس پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لَـهُ حُسْـنُ الْـمَثُـوبَةِ إِذْ كانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُها مَنْ يَشاءُ مِنْ عِبادِهِ وَالْعاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحانَ

وہ بہترین اجر کے امیدوار ہوئے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اسکا وارث بناتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں

رَبِّـنـا إِنْ كانَ وَعْدُ رَبِّنا لَمَفْعُولاً وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْـحَكِيمُ فَعَلَى الْاَطآئِبِ مِنْ

کیلئے ہے اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبردست ہے

أَهْلِ بَيْتِ مُـحَـمَّـدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِما وَآلِهِما فَلْيَبْكِ الْباكُونَ وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ

حکمت والا پس حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان پر ان پر رونے والوں کو رونا چاہیے چنانچہ ان پر

وَلِـمِثْـلِهِـمْ فَـلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ وَيَعِجَّ الْعاجُّونَ أَيْنَ الْحَسَنُ

اوران ^ ں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے پس ان کیلئے آنسو بہائے جائیں رونے والے چیخ چیخ کر روئیں نالہ وفریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں

أَيْـنَ الْـحُسَيْـنُ أَيْـنَ أَبْـناءُ الْحُسَيْنِ صالِحٌ بَعْدَ صالِحٍ وَصادِقٌ بَعْدَ صادِقٍ أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ

رو کر کہیں کہاں ہیں حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں گئے فرزندان حسینؑ ایک نیک کردار کے بعد دوسرا نیک کردار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے جو ایک

أَيْـنَ الْـخِيَـرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ أَيْنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ أَيْنَ الْاَقْمارُ الْمُنِيرَةُ أَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ أَيْنَ

کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمتے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے

أَعْـلامُ الـدِّيـنِ وَقَـواعِـدُ الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِي لا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْهادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دابِرِ

ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان اور علم کے ستون کہاں ہے خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے

الـظَّـلَـمَةِ أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِإِقامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ أَيْنَ الْمُرْتَجىٰ لِإِزالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوانِ أَيْنَ الْمُدَّخَرُ

کیلئے آمادہ ہے کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے کہ کج کو سیدھا اور نادرست کو درست کرے کہاں ہے وہ امیدگاہ جو ظلم وستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے وہ جو فرائض اور

لِتَـجْـدِيـدِ الْـفَرائِضِ وَالسُّنَنِ أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْياءِ الْكِتابِ

سنن کو زندہ کرنے والا اماO کہاں ہے وہ جو ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع

وَحُـدُودِهِ أَيْـنَ مُحْيِي مَعالِمِ الدِّينِ وَأَهْلِهِ أَيْنَ قاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ أَيْنَ هادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ

ہے کہاں ہے وہ جو دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ جو ظالموں کا زور توڑنے والا کہاں ہے وہ جو شرک ونفاق کی بنیادیں ڈھانے والا

وَالـنِّفاقِ أَيْنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيانِ وَالطُّغْيانِ أَيْـنَ حاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقاقِ أَيْنَ طامِسُ

کہاں ہے وہ جو بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ جو گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو کج دلی ونفس پرستی کے

آثـارِ الـزَّيْـغِ وَالْاَهْواءِ أَيْنَ قاطِعُ حَبائِلِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِراءِ أَيْنَ مُبِيدُ الْعُتاةِ وَالْمَرَدَةِ أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ

داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جو جھوٹ اور بہتان کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ جو دشمنوں گمراہ کرنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَهْلِ الْعِنادِ وَالتَّضْلِيلِ وَالْإِ لْحادِ أَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِياءِ وَمُذِلُّ الْاَعْداءِ أَيْنَ جامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوى

والوں اور بے دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ جو دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ جو سب کوتقویٰ پر جمع کرنے والا

أَيْنَ بابُ اللهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتى أَيْنَ وَجْهُ اللهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِياءُ أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ

کہاں ہے وہ جو خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ جو مظہر خدا کہ جس کی طرف حبدار متوجہ ہوں کہاں ہے وہ جو زمین و

بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّماءِ أَيْنَ صاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَناشِرُ رايَةِ الْهُدى أَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ

‖سمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے وہ جو یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے جو وہ نیکی

الصَّلاحِ وَالرِّضا أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُولِ الْاَنْبِياءِ وَأَبْناءِ الْاَنْبِياءِ أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ

و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے وہ جو نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے وہ جو کربلا کے مقتول حسینؑ

بِكَرْبَلاءَ أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلى مَنِ اعْتَدى عَلَيْهِ وَافْتَرى أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجابُ إِذا دَعا

کے خون کا مدعی کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے

أَيْنَ صَدْرُ الْخَلائِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوى أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضى وَابْنُ

کہاں ہے وہ جو مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیز گار ہے کہاں ہے وہ جو نبی مصطفیؐ کا فرزند علی مرتضیؑ کا فرزند خدیجہ

خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ وَابْنُ فاطِمَةَ الْكُبْرى بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوِقاءُ وَالْحِمى يَابْنَ

پا ê کا فرزند اور فاطمہ کبرû کا فرزند مہدû قربان ‖پ پر میرے ماں باپ اور میری جان ‖پ کیلئے فدا ہے اے خدا کے مقرب

السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَابْنَ النُّجَباءِ الْاَكْرَمِينَ يَابْنَ الْهُداةِ الْمَهْدِيِّينَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ

سرداروں کے فرزند اے پاک نسل بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزندا ے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں

يَابْنَ الْغَطارِفَةِ الْاَنْجَبِينَ يَابْنَ الْاَطائِبِ الْمُطَهَّرِينَ يَابْنَ الْخَضارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ يَابْنَ

کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں کے فرزند اے پاکبازوں پاک شدگان کے فرزند اے پاک نژاد و سادات کے فرزند

الْقَماقِمَةِ الْاَكْرَمِينَ يَابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ

اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند اے روشن سیاروں کے فرزند

يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْواضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلامِ اللَّائِحَةِ يَابْنَ الْعُلُومِ الْكامِلَةِ

اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزندا ے حاملین علوم کے فرزند

يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَابْنَ الْمَعالِمِ الْمَأْثُورَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزاتِ الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلائِلِ

اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکورہ علامتوں کے فرزند اے معجز نماؤں کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْـمَشْهُـودَةِ يَـابْـنَ الـصِّراطِ الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ النَّبَاَ الْعَظِيمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِى أُمِّ الْكِتابِ لَدَى اللهِ

اے سیدھے راستے کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں

عَـلِـىٌّ حَـكِيـمٌ يَـابْـنَ الْآيـاتِ وَالْبَيِّـنـاتِ يَابْنَ الدَّلائِلِ الظَّاهِراتِ يَابْنَ الْبَراهِينِ الْواضِحاتِ

علی اور حکیم ہے اے واضح روشن آیات کے فرزند اے ظاہر اور دلائل کے فرزند اے واضح و روشن تر دلائل کے

الْبـاهِـراتِ يَـابْـنَ الْـحُـجَجِ الْبالِغاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغاتِ يَا ابْنَ طه وَالْمُحْكَماتِ يَابْنَ يس

فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں کے فرزند اے طہٰ اور محکم آیتوں کے فرزند اے یا سین

وَالـذَّارِيـاتِ يَـابْـنَ الـطُّـورِ وَالْـعادِياتِ يَابْنَ مَنْ دَنىٰ فَتَدَلَّىٰ فَكانَ قابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنىٰ دُنُوّاً

و ذاریات کے فرزند اے طور اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے

وَاقْتِـرابـاً مِـنَ الْـعَـلِـىِّ الْاَعْـلـى لَيْتَ شِعْرِى أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوىٰ بَلْ أَىُّ أَرْضٍ تُقِلُّكَ

یا اس سے بھی نزدیک ہوئے علی اعلیٰ کے قریب ہو گئے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھہرایا اور کس زمین میں اور کس خاک نے

أَوْ ثَـرىٰ أَبِـرَضْـوىٰ أَوْ غَيْـرِها أَمْ ذِى طُوىٰ عَزِيزٌ عَلَىَّ أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلاَ تُرىٰ وَلاَ أَسْمَعُ لَكَ

آپکو اٹھا رکھا ہے آپ مقام رضویٰ میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپکو نہ دیکھ پاؤں

حَسِيساً وَلاَ نَـجْـوىٰ عَـزِيزٌ عَلَىَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِىَ الْبَلْوىٰ وَلاَ يَنالُكَ مِنِّى ضَجِيجٌ وَلاَ

نہ آپکی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی، مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں میں آپکے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ و زاری آپ

شَـكْـوىٰ بِنَفْسِى أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّابِنَفْسِى أَنْتَ مِنْ نازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِى أَنْتَ أُمْنِيَّةُ

تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم سے دور نہیں

شـائِـقٍ يَتَـمَـنَّـىٰ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرا فَحَنَّا بِنَفْسِى أَنْتَ مِنْ عَقِيدِ عِزٍّ لاَ يُسَامىٰ بِنَفْسِى أَنْتَ مِنْ

میں آپ پر قربان آپ ہر محبّ کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہیں جس کیلئے وہ نالہ کرتے ہیں میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں i کوئی ثانی نہیں

أَثِيـلِ مَجْدٍ لاَ يُجارَىٰ بِنَفْسِى أَنْتَ مِنْ تِلادِ نِعَمٍ لاَ تُـضاهىٰ بِنَفْسِى أَنْتَ مِنْ نَصِيفِ شَرَفٍ لاَ

میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی

يُسـاوىٰ إِلى مَتى أَحارُ فِيكَ يَا مَوْلاىَ وَإِلى مَتىٰ وَأَىَّ خِطابٍ أَصِفُ فِيكَ وَأَىَّ نَجْوىٰ عَزِيزٌ

اور کو نہیں مل سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے اے میرے آقا اور کب تک اور کسطرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ

عَـلَـىَّ أَنْ أُجَابَ دُونَكَ وَأُناغَىٰ عَزِيزٌ عَـلَـىَّ أَنْ أَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرَىٰ عَزِيزٌ عَلَىَّ أَنْ يَجْرِىَ

پر گراں ہے کہ سوائے آپکے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں مجھ پر گراں ہے کہ میں آپ کیلئے روؤں اور لوگ آپکو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَیْکَ دُونَهُمْ مَا جَرَیٰ هَلْ مِنْ مُعِینٍ فَأُطِیلَ مَعَهُ الْعَوِیلَ وَالْبُکاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَأُساعِدَ جَزَعَهُ

لوگوں کیطرف سے ‖پ پرگزرے جوگزرے تو کیا کوئی ساتھی ہے جسکے ساتھ مل کر ‖پ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو

إِذا خَلا هَلْ قَذِیَتْ عَیْنٌ فَساعَدَتْها عَیْنِی عَلَی الْقَذَیٰ هَلْ إِلَیْکَ یَابْنَ أَحْمَدَ سَبِیلٌ فَتُلْقَیٰ هَلْ

اس کے ہمراہ نالہ کروں ‖یا کوئی ‖نکھ ہے جسکے ساتھ مل کر میری ‖نکھ غم کے ‖نسو بہائے اے احمد مجتبیٰؐ کے فرزند ‖پ کے پاس ‖نے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا

یَتَّصِلُ یَوْمُنا مِنْکَ بِعِدَهِ فَنَحْظیٰ مَتَی نَرِدُ مَناهِلَکَ الرَّوِیَّةَ فَنَرْوَیٰ مَتَی نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مائِکَ

‖جکا دن ‖پکے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت ‖ئیگا کہ ہم ‖پکے چشمے سے سیراب ہونگے کب ہم آپکے چشمہ شیریں سے پیاس بجھائیں گے

فَقَدْ طالَ الصَّدیٰ مَتیٰ نُغادِیکَ وَنُراوِحُکَ فَنُقِرَّ عَیْناً مَتی تَرانا وَنَراکَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِواءَ

اب تو پیاس طولانی ہوگئی کب ہماری صبح و شام ‖پکے ساتھ گزرے گی کہ ہماری ‖نکھیں ٹھنڈی ہونگی کب ‖پ ہمیں اورہم ‖پکو

النَّصْرِ تُرَیٰ أَتَرَانا نَحُفُّ بِکَ وَأَنْتَ تَؤُمُّ الْمَلَأَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلاً وَأَذَقْتَ أَعْدائَکَ

دیکھیں گے جبکہ ‖پکی فتح کا پرچم لہراتا ہوگا ہم ‖پکے اردگرد جمع ہونگے اور ‖پ سبھی لوگوں کے امام ہونگے تب زمین ‖پکے ذریعے عدل و انصاف سے

هَواناً وَعِقاباً وَأَبَرْتَ الْعُتاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دابِرَ الْمُتَکَبِّرِینَ وَاجْتَثَثْتَ أُصُولَ الظّالِمِینَ

پر ہوگی ‖پ اپنے دشمنوں کو سختی و ذلت سے ہمکنار کرینگے ‖پ سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کرینگے مغروروں کا زور توڑ دینگے اور ظلم کرنے والوں

وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِینَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ کَشّافُ الْکُرَبِ وَالْبَلْوَیٰ وَإِلَیْکَ أَسْتَعْدِیٰ

کی جڑیں کاٹ دینگے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا رب ہے اے معبود تو دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے میں تیرے حضور

فَعِنْدَکَ الْعَدْوَیٰ وَأَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنیا فَأَغِثْ یَا غِیاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ عُبَیْدَکَ الْمُبْتَلیٰ

شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے اور تو ہی دنیا و ‖خرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو

وَأَرِهِ سَیِّدَهُ یَا شَدِیدَ الْقُوَیٰ وَأَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسیٰ وَالْجَوَیٰ وَبَرِّدْ غَلِیلَهُ یَا مَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوَیٰ

اس ‖قا کا دیدار کرا دے اے زبردست قوت والے انکے واسطے سے اسکے رنج و غم کو دور فرما اور اسکی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جسکی

وَمَنْ إِلَیْهِ الرُّجْعیٰ وَالْمُنْتَهیٰ. اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِیدُکَ التّائِقُونَ إِلی وَلِیِّکَ الْمُذَکِّرِ بِکَ وَ

طرف واپسی اور ‖خری **1** نا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصرؑ کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے

بِنَبِیِّکَ خَلَقْتَهُ لَنا عِصْمَةً وَمَلاذاً وَأَقَمْتَهُ لَنا قِواماً وَمَعاذاً وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِینَ مِنّا إِماماً فَبَلِّغْهُ

اور تیرے نبیؐ نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا انکو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا اور انکو ہم میں سے

مِنّا تَحِیَّةً وَسَلاماً وَزِدْنا بِذٰلِکَ یارَبِّ إِکْراماً وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنا مُسْتَقَرّاً وَمُقاماً وَأَتْمِمْ نِعْمَتَکَ

مومنوں کا امام قرار دیا پس انکو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار انکے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما انکی قرار گاہ کو ہماری

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِتَقْدِيمِکَ إِيَّاهُ أَمامَنا حَتَّى تُورِدَنا جِنَانَکَ وَمُرافَقَةَ الشُّهَداءِ مِنْ خُلَصائِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

قرار گاہ اور 1 نہ بنا دے ہم پر انکی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَرَسُولِکَ السَّيِّدِ الْاَکْبَرِ وَعَلَى أَبِيهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ

شہیدوں کے پاس لے جائینگے جومقرب خاص ہیں اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے رسول

وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْکُبْرى فاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ صلَّى الله عَلَيْهِ و آلِهِ وَعَلَى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ آبائِهِ

اور عظیم سردار ہیں اور مہدیؑ کے والد پر رحمت کر جو چھوٹے سردار ہیں ان کی دادی صدیقہ کبری فاطمہؑ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت فرما ان سب پر رحمت فرما جن کو تو نے

الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ وَأَکْمَلَ وَأَتَمَّ وَأَدْوَمَ وَأَکْثَرَ وَأَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيائِکَ

انکے نیک بزرگوں میں سے چنا اور القائم پر رحمت فرما بہترین کامل پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی

وَخِيَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً لاَ غايَةَ لِعَدَدِها وَلاَ نِهايَةَ لِمَدَدِها وَلاَنفادَ لاَمَدِها

پر اور مخلوق میں سے اپنے پسند کردہ پر اور اس پر درود بھیج وہ درود جس کا شمار نہ ہو سکے جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی منقطع نہ ہو اے معبود! انکے ذریعے حق کو

اَللّٰهُمَّ وَأَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَأَدْحِضْ بِهِ الْباطِلَ وَأَدِلْ بِهِ أَوْلِيائَکَ وَأَذْلِلْ بِهِ أَعْدائَکَ وَصِلِ اَللّٰهُمَّ

قائم فرما انکے ہاتھوں باطل کو مٹا دے انکے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے انکے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے اور اے معبود ہمیں اور انکو اکٹھے کر

بَيْنَنا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُوَدِّي إِلى مُرافَقَةِ سَلَفِهِ وَاجْعَلْنا مِمَّنْ يَأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْکُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَأَعِنَّا

دے ایسا اکٹھا کہ جو ہم کو انکے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنھوں نے ان کا دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا

عَلَى تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالاجْتِهادِ فِي طاعَتِهِ وَاجْتِنابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنا بِرِضاهُ وَهَبْ لَنا

کرنے میں ہماری مدد فرما ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنا دے انکی نافرمانی سے بچائے رکھ انکی خوشنودی سے ہم پر احسان کر اور ہمیں انکی محبت عطا فرما انکی

رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعائَهُ وَخَيْرَهُ مَا نَنالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِکَ وَفَوْزاً عِنْدَکَ وَاجْعَلْ صَلاتَنا

رحمت انکی دعا اور انکی برکت عطا فرما جسکے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے

بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنا بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعائَنا بِهِ مُسْتَجاباً وَاجْعَلْ أَرْزاقَنا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنابِهِ مَکْفِيَّةً

ہمارے گناہ بخش دے انکے واسطے سے ہماری دعا منظور فرما اور انکے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری پریشانیاں دور فرما اور انکے وسیلے سے

وَحَوائِجَنا بِهِ مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ إِلَيْنا بِوَجْهِکَ الْکَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنا إِلَيْکَ وَانْظُرْ إِلَيْنا نَظْرَةً رَحِيمَةً

ہماری حاجات کو پورا فرما اور توجہ کر ہماری طرف اپنی ذات کریم کے واسطے سے اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر

نَسْتَکْمِلُ بِهَا الْکَرامَةَ عِنْدَکَ ثُمَّ لاَ تَصْرِفْها عَنَّا بِجُودِکَ وَاسْقِنا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى

کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر اپنے کرم کی وجہ سے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا ہمیں القائمؑ کے نانا کے حوض سے سیراب فرما ان پر اور انکی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ وَبِيَدِهِ رَيّاً رَوِيّاً هَنِيْئاً سَائِغاً لاَ ظَمَأَ بَعْدَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

ا لّ پر خدا کی رحمت ہو انکے جام سے انکے ہاتھ سے سیر و سیراب کر جس میں مزہ ا ئے اور پھر پیاس نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاءاللہ وہ قبول ہوگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com